ادارتی اصول

بشپ*
GARLAND F. BYERS, JR., J.D., D.D.‡
قوموں کے لئے بشپ، رسولی مأموریت کے تحت



لکھتے ہوئے مقدس جیروم، کاراواجو (1605–1606)، گیلیریا بورگیزے، روم۔ کھوپڑی میمنٹو موری (موت کی یاد دہانی) ہے: موت کسی بھی گھڑی آ سکتی ہے، اور اِسی لئے توبہ کی دعوت: "توبہ کرو، کیونکہ آسمان کی بادشاہی قریب آ گئی ہے۔" (متی 4:17، اردو جیو ورژن)۔

عوامی ملکیت۔

بادشاہی کا عالِم کی تحریریں ذیل میں بیان لئے لئے اصولوں کی پابندی کرتی ہیں۔ انہیں یہاں اِس لئے بیان کیا گیا ہے کہ ہر قاری جان سکے کہ کلامِ مقدس اور دیگر مستند ماخذ کس طرح نقل کئے جاتے ہیں، خاص ماخذ کا حوالہ کیوں دیا جاتا ہے، اور اِن صفحات پر استعمال ہونے والی علامات اور صورتوں کا کیا مطلب ہے۔

کلامِ مقدس

کلامِ مقدس کو کبھی تبدیل نہیں کیا جاتا۔ کلامِ مقدس لفظ بہ لفظ، بالکل اُسی طرح نقل کیا جاتا ہے جیسے وہ حوالہ دئے گئے ایڈیشن میں چھپا ہے، اور اُسے کسی بھی حالت میں، کسی بھی وجہ سے، کبھی تبدیل نہیں کیا جاتا۔ نہ کوئی لفظ، حرف یا اوقاف کی علامت بڑھائی، ہٹائی یا بدلی جاتی ہے، اور نہ اُس کے اندر زور یا طباعت کی کوئی علامت لگائی جاتی ہے۔ جہاں چھپے ہوئے متن میں قواعد، املا یا طباعت کی کوئی غلطی معلوم ہو، وہاں بھی اُسے بالکل ویسا ہی رہنے دیا جاتا ہے۔ کلامِ مقدس پاک ہے، اور اُس کی اصلاح کے بہانے اُس کے ساتھ کچھ نہیں کیا جاتا۔ جہاں بشپ کسی حوالے پر تبصرہ کرنا چاہتے ہیں، وہاں وہ اقتباس سے باہر، اپنے الفاظ میں ایسا کرتے ہیں۔

استعمال ہونے والی کتابِ مقدس۔ انگریزی میں کلامِ مقدس کنگ جیمز ورژن (1769 کا معیاری متن، اپوکریفا سمیت) سے نقل کیا جاتا ہے۔ ہر دوسری زبان میں کلامِ مقدس اُسی زبان میں، جس میں قاری پڑھ رہا ہے، کتابِ مقدس کے کسی مسلّمہ اور شائع شدہ ایڈیشن سے نقل کیا جاتا ہے؛ اُس کا انگریزی سے کبھی نیا ترجمہ نہیں کیا جاتا۔ جہاں بھی ممکن ہو، کسی تسلیم شدہ بائبل سوسائٹی کے سرکاری ایڈیشن سے نقل کرنے کی ہر ممکن کوشش کی گئی ہے۔ ہر جگہ عوامی ملکیت (پبلک ڈومین) کے ایڈیشن استعمال کئے گئے ہیں، بنیادی طور پر کاپی رائٹ کے سوالات سے، اور کاپی رائٹ والے ایڈیشن کے استعمال کی منظوری کے انتظار سے بچنے کے لئے۔ تاہم بعض ایسی صورتوں میں جہاں یہ دانش مندانہ اور ضروری تھا، اُس زبان کی ذمہ دار بائبل سوسائٹی سے اجازت طلب کی گئی ہے۔ جو ایڈیشن ابھی کاپی رائٹ کے تحت ہیں، وہ اپنے ناشرین کی اجازت سے استعمال کئے جاتے ہیں، خواہ یہ اجازت براہِ راست دی گئی ہو یا ناشر کے شائع کردہ لائسنس کے ذریعے، یا جہاں قانون اجازت دیتا ہے، منصفانہ استعمال کے طور پر۔

ایڈیشن کا نام دیا جاتا ہے۔ کلامِ مقدس کے ہر حوالے میں اُس ایڈیشن کا نام دیا جاتا ہے جس سے وہ نقل کیا گیا ہے، مثلاً انگریزی میں "(KJV)"، جرمن میں "(Schlachter 1951)"، یا اردو میں "(اردو جیو ورژن)"۔

آیات کی نمبر بندی۔ بعض بائبلیں کچھ آیات کو مختلف نمبر دیتی ہیں، خاص طور پر زبور میں۔ ہر زبان اپنی کتابِ مقدس کی نمبر بندی کا حوالہ دیتی ہے، اِس لئے کسی حوالے میں اُسی عبارت کے انگریزی حوالے سے معمولی فرق ہو سکتا ہے۔

مسیح کے کلمات۔ مسیح کے کلمات، اپنے واوین سمیت، سرخ رنگ میں چھاپے جاتے ہیں، جیسا کہ بشپ اُن کا تعیّن کرتے ہیں۔ چند حوالوں میں یہ اختلاف ہے کہ بولنے والے مسیح ہیں یا انجیل نویس، جیسے یوحنا 3:16 میں؛ ایسے حوالے سیاہ رنگ میں رہنے دئے جاتے ہیں۔

مختلف کینن کی کتابیں۔ سب کلیسیائیں ایک ہی کتابوں کو کلامِ مقدس کے طور پر قبول نہیں کرتیں۔ کوئی کتاب جو بعض کلیسیاؤں میں قبول کی جاتی ہے اور دوسروں میں نہیں، جیسے اپوکریفا کی کتابیں یا ایتھوپیائی آرتھوڈوکس تواحدو کلیسیا کے کینن کی کتابیں، حوالے میں لائی جا سکتی ہے، اور اُس کا حوالہ اُس کی کینن سے متعلق حیثیت پر کسی فیصلے کی طرف اشارہ نہیں کرتا۔

اختیار کی ترتیب

ماخذ کو اختیار کی درج ذیل ترتیب کے مطابق، سب سے اعلیٰ سے سب سے ادنیٰ تک، پرکھا جاتا ہے۔ ہر مصنف یا تحریر کو اُس اعلیٰ ترین زمرے میں رکھا جاتا ہے جس کی وہ اہل ہو؛ کسی عقیدے کو اُس کونسل کے ساتھ رکھا جاتا ہے جس نے اُسے اختیار کیا، سوائے اِس کے کہ رسولوں کا عقیدہ نویں زمرے میں اور اتھاناسیس کا عقیدہ گیارھویں زمرے میں رکھا جاتا ہے۔

1. **مسیح کے کلمات**، جیسے وہ کلامِ مقدس میں کہیں بھی درج ہیں۔
2. **رسولی تحریریں**: متی؛ یوحنا؛ 1، 2 اور 3-یوحنا؛ مکاشفہ؛ پولس کے تیرہ خطوط؛ اور 1 اور 2-پطرس۔
3. **نئے عہد نامے کی دیگر تحریریں**: مرقس، لوقا، اعمال، عبرانیوں، یعقوب اور یہوداہ۔
4. **پرانا عہد نامہ**، اُس اپوکریفا سمیت جو 1611 کے کنگ جیمز ورژن میں چھپی تھی۔
5. **رسولی آبا**، رسولوں کے بعد کی نسل سے (تقریباً 95–150 عیسوی)۔
6. **قبل از نقایہ آبا**، نقایہ کی کونسل (325 عیسوی) سے پہلے کے۔
7. **نقایہ اور بعد از نقایہ آبا**، صحرائی آبا سمیت۔
8. **سات عالمگیر کونسلیں**، جنہیں مشرق اور مغرب دونوں نے قبول کیا ہے، اُن عقائد اور تعریفات سمیت جو ہر ایک نے اختیار کیں۔
9. **بعد کی کونسلیں**، جنہیں مشرق اور مغرب دونوں نے قبول نہیں کیا۔
10. **مقدسین**: کسی بھی ایسے شخص کی تحریریں جسے کلیسیا نے، مشرق میں یا مغرب میں، مقدس تسلیم کیا ہو اور جو کسی بلند تر زمرے میں نہ رکھا گیا ہو۔
11. **اقرارنامے، تعلیمِ دین کی کتابیں (کیٹیکزم)، اور پوپ اور بطریقوں کی دستاویزات۔**
12. **عبادتی متون**، جیسے قدیم عبادتی ترتیبیں اور Book of Common Prayer (عام دعا کی کتاب)۔
13. **تاریخی مسیحی مصنفین جنہیں مقدس قرار نہیں دیا گیا۔**

14. **قدیم غیر لیٹن اور غیر مسیحی ماخذ**، جیسے سوڈیپلرافا (فرضی ناموں سے منسوب تحریریں)، بحیرۂ مردار کے طومار، یوسیفس، اور یونانی و رومی مؤرخین۔
15. **جدید علمی تحقیق۔**
16. **حوالہ جاتی کتب**، جیسے لغات اور کنکارڈنس (فہرستِ الفاظ)، جو مستند ماخذ کے طور پر نہیں بلکہ اوزار کے طور پر کام آتی ہیں۔

ماخذ کا انتخاب

کسی تائید کا اشارہ نہیں۔ کسی پاپائی مراسلے (انسائیکلیکل) کا، یا کسی ایک فرقے کے مصنف کی کسی بھی تصنیف کا، یا کسی دوسری کلیسیا کے بجائے کسی ایک کلیسیا کی تصنیف کا حوالہ دینا نہ اُس فرقے یا کلیسیا کی تائید کا اشارہ دیتا ہے اور نہ کسی بھی قسم کی جانب داری کا۔ کوئی عبارت صرف اِس لئے چنی جاتی ہے کہ بشپ نے اُس خاص ماخذ کی اُس خاص عبارت کو زیرِ بحث معاملے پر خاص طور پر سبق آموز پایا ہے، اور کسی اَور وجہ سے نہیں۔ کسی بھی فرقے کو آگے بڑھانا یا اُس کی راہ میں رکاوٹ ڈالنا اُن کا مقصد نہیں ہے۔

سچائی وہیں ہے جہاں وہ پائی جائے۔ بشپ کا موقف ہے کہ سچائی وہیں ہے جہاں کوئی اُسے پائے۔ اِس لئے وہ دنیوی ماخذ کو، اور اُن تصانیف کو بھی جو غیر کینن ہیں یا جن پر کلیسیاؤں کے درمیان اب بھی اختلاف ہے، نقل کر سکتے ہیں۔ وہ ایسا اِس لئے کرتے ہیں کہ بطور مصنف اُنہوں نے حوالہ دی گئی عبارت کو خاص طور پر سبق آموز پایا ہے، اور اپنا اطمینان کر لیا ہے کہ جو کچھ وہ کہتے ہیں وہ سچائی ہے۔

اقتباس اور حوالہ

اقتباسات لفظ بہ لفظ ہوتے ہیں۔ واوین کے اندر کے الفاظ ہمیشہ حوالہ دئے گئے ماخذ کے بالکل وہی الفاظ ہوتے ہیں۔ کسی ماخذ کا مفہوم کبھی اِس طرح پیش نہیں کیا جاتا گویا وہ اقتباس ہو۔ جہاں کسی ماخذ کے اصل الفاظ کی تصدیق نہ ہو سکے، وہاں اُسے نقل نہیں کیا جاتا۔

علامتِ حذف اور قوسین۔ علامتِ حذف (...) ظاہر کرتی ہے کہ اقتباس اصل کے کسی جملے کے درمیان سے شروع یا ختم ہوتا ہے، یا یہ کہ کچھ الفاظ چھوڑ دئے گئے ہیں۔ کسی اقتباس کے اندر مربع قوسین میں دئے گئے الفاظ بالکل ویسے ہی نقل کئے جاتے ہیں جیسے وہ نقل کئے گئے ایڈیشن میں ہیں۔ کلامِ مقدس کے کسی اقتباس میں کبھی کچھ داخل نہیں کیا جاتا۔

اختتامی حواشی پورا متن دیتے ہیں۔ کسی تحریر میں حوالہ دیا گیا ہر مستند ماخذ اُس کے اختتامی حواشی میں ماخذ کے اصل الفاظ میں پورا دیا جاتا ہے، تاکہ قاری اُس کے محض حوالے کے بجائے خود اُس ماخذ کو پڑھ

سکے۔

حوالہ جات۔ جہاں کسی انحراف کا صراحت سے ذکر کیا گیا ہو اُس کے سوا، حوالہ جات اور ترتیب Chicago Manual of Style کی پیروی کرتے ہیں، جو یہاں شائع ہونے والی قسم کی الٰہیاتی اور تاریخی تحریروں کے لئے عام طور پر مسلمہ طریقہ ہے۔ بادشاہی کا عالم کی تحریریں جان بوجھ کر، اور درج ذیل وجوہات سے، اِن باتوں میں اُس سے مختلف ہیں:

1. **خدا کی طرف اشارہ کرنے والے ضمائر بڑے حرف سے لکھے جاتے ہیں** (He, Him, His)، اور اُن کے ساتھ وہ الفاظ بھی جو اُس سے متعلق ہیں، جیسے "His right hand" (اُس کا دہنا ہاتھ)۔ شکاگو عام طور پر اُنہیں چھوٹے حروف میں لکھتا ہے۔ یہاں تعظیم کی بنا پر اُنہیں بڑے حرف سے لکھا جاتا ہے۔ (یہ قاعدہ اُن زبانوں کے صفحات پر لاگو ہوتا ہے جو بڑے حروف والے رسم الخط میں لکھی جاتی ہیں۔)
2. **جزوی اقتباسات میں علامتِ حذف برقرار رکھی جاتی ہے۔** شکاگو عام طور پر اقتباس کے شروع یا آخر میں علامتِ حذف چھوڑ دیتا ہے۔ یہاں اُسے برقرار رکھا جاتا ہے، تاکہ قاری ہمیشہ جان سکے کہ کب کوئی اقتباس، اور سب سے بڑھ کر کلامِ مقدس کا کوئی اقتباس، پورا جملہ پیش نہیں کرتا۔
3. **اختتامی حواشی حوالہ دئے گئے ہر مستند ماخذ کا پورا متن دیتے ہیں،** نہ کہ صرف حوالہ۔ یہ اِس لئے کیا جاتا ہے کہ قاری خود اُس ماخذ کو پڑھ سکے۔
4. **مسیح کے کلمات سرخ رنگ میں چھاپے جاتے ہیں،** اپنے واوین سمیت، سرخ حروف والی بائبلوں کی پرانی روایت کے مطابق، تاکہ خداوند کے کلمات نمایاں رہیں۔
5. **یسوع کی طرف اشارہ کرنے والا لفظ "Lord" (خداوند) چھوٹے بڑے حروف (small capitals) میں لکھا جاتا ہے** بشپ کی اپنی نثر میں، مگر کلامِ مقدس کے اندر کبھی نہیں، تعظیم کی بنا پر۔ (یہ قاعدہ اُن زبانوں کے صفحات پر لاگو ہوتا ہے جو بڑے حروف والے رسم الخط میں لکھی جاتی ہیں۔)

دوسری زبانوں میں آبائے کلیسیا۔ جہاں کلیسیا کے کسی باپ کا قول کسی انگریزی ایڈیشن سے نقل کیا جاتا ہے، وہاں کسی دوسری زبان کے صفحے پر وہ اقتباس اُسی انگریزی ایڈیشن سے ترجمہ کیا جاتا ہے اور اِس کی نشان دہی کی جاتی ہے، مثلاً "(ANF 1 کے انگریزی متن سے ترجمہ)"۔

زبان اور اسلوب

تعظیمی بڑے حروف۔ خدا کی طرف اشارہ کرنے والے ضمائر بڑے حرف سے لکھے جاتے ہیں (He, Him, His)، اور اسی طرح وہ الفاظ بھی جو اسی مفہوم میں اُس سے متعلق ہیں، جیسے جب کہا جاتا ہے کہ

مسیح اُس کے دہنے ہاتھ بیٹھے ہیں۔ یہ قاعدہ اُن زبانوں کے صفحات پر لاگو ہوتا ہے جو بڑے حروف والے رسم الخط میں لکھی جاتی ہیں؛ اردو رسم الخط میں بڑے اور چھوٹے حروف کا فرق نہیں ہوتا۔

چھوٹے بڑے حروف میں "خداوند"۔ بشپ کی اپنی نثر میں لفظ "Lord" (خداوند)، جب وہ یسوع مسیح کی طرف اشارہ کرتا ہے، بڑے حروف میں لکھی جانے والی ہر زبان میں چھوٹے بڑے حروف (small capitals) میں لکھا جاتا ہے۔ کلامِ مقدس کے اندر ایسا کبھی نہیں کیا جاتا۔ اردو رسم الخط میں بڑے حروف نہیں ہوتے، اِس لئے اردو صفحات پر "خداوند" عام صورت میں لکھا جاتا ہے۔

دیگر بڑے حروف۔ بڑے حروف میں لکھی جانے والی زبانوں میں "Kingdom" (خدا کی اور آسمان کی بادشاہی)، "Kingdom Scribe" (بادشاہی کا عالِم)، "Scripture" (کلامِ مقدس)، "the Church" (یعنی مسیح کا پورا بدن، کلیسیا) اور "the Holy Spirit" (روح القدس) بڑے حرف سے لکھے جاتے ہیں۔

املا اور اوقاف۔ انگریزی صفحات امریکی املا استعمال کرتے ہیں۔ وقفۂ ناقص (؛) سے الگ کئے گئے کسی سلسلے میں آخری جزو "؛ اور" سے شروع ہوتا ہے۔

القاب۔ القاب خطاب کی صورتوں کے طور پر دئے جاتے ہیں، مرتبے کے دعووں کے طور پر نہیں، اور اُنہیں سادہ اور کم سے کم رکھا جاتا ہے۔

"The Most Reverend" (اِس اردو سائٹ پر "بشپ") وہ طرزِ خطاب ہے جو ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں بشپ کے لئے رائج ہے۔ یہ عہدے سے تعلق رکھتا ہے، شخص سے نہیں، اور شائستگی کے طور پر استعمال ہوتا ہے، کسی دعویٰ کئے گئے اعزاز کے طور پر نہیں۔ ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں رائج طرزِ خطاب کے بارے میں ایک کیتھولک راہنما کتاب بشپ کو خط لکھنے کے لئے یہ صورت دیتی ہے: "His Excellency, / The Most Reverend (full name)."[1]

D.D. بشپ Byers کو حاصل ڈاکٹر آف ڈیوینیٹی کی ڈگری honoris causa عطا کی گئی تھی، یعنی کسی تعلیمی نصاب کی تکمیل پر نہیں بلکہ اعزاز کے طور پر، جیسا کہ کلیسیا میں بعض اوقات کیا جاتا ہے۔[2] ایک مشہور مثال ریورنڈ ڈاکٹر بلی گراہم کی ہے۔ تعلیم کے ذریعے حاصل کی گئی اُن کی سب سے اعلیٰ ڈگری بیچلر آف آرٹس تھی،[3] اور 1948 میں اُنہیں ڈاکٹر آف ڈیوینیٹی کی اعزازی ڈگری ملی۔[4] اُنہیں عام طور پر "Dr. Graham" ("ڈاکٹر گراہم") کہہ کر مخاطب کیا جاتا تھا۔[5] اعزازی ڈاکٹریٹ پانے والے دیگر افراد میں ریورنڈ ہیری اے۔ آئرن سائیڈ، جن کی تعلیم پرائمری اسکول پر ختم ہو گئی تھی؛[6] ریورنڈ جی۔ ٹیمبل مارگن؛[7] بشپ بلی سنڈے؛[8] رائٹ ریورنڈ رونلڈ اوون ہال، ہانگ کانگ اور جنوبی چین کے بشپ؛[9] سی۔ ایس۔ لیوس؛[10] ریورنڈ اے۔ ڈبلیو۔ ٹوزر؛[11] اور کلکتہ کی مقدسہ ٹریسا شامل ہیں۔[12]

نام۔ مقدسین، پوپوں، بطریقوں اور دیگر بشپوں کے نام اُس صورت میں دئے جاتے ہیں جو اُن کی اپنی کلیسیا میں روایتی ہے یا قاری کی زبان میں رائج ہے۔ منتخب کی گئی صورت کلیسیاؤں کے درمیان کسی ترجیح

کی طرف اشارہ نہیں کرتی۔

ترجمے۔ انگریزی کے علاوہ دوسری زبانوں کے صفحات مصنوعی ذہانت کی مدد سے ترجمہ کئے جاتے ہیں، اور انگریزی متن ہی مستند متن ہے۔ دیکھئے ترجموں اور اختیار کے بارے میں ایک وضاحت۔

ویب سائٹ

تصاویر۔ صرف وہی تصاویر دکھائی جاتی ہیں جو عوامی ملکیت (پبلک ڈومین) میں ہیں یا ایسے استعمال کے لئے آزادانہ لائسنس یافتہ ہیں، اور ہر ایک کے ساتھ عنوان اور ماخذ کا اعتراف دیا جاتا ہے۔

نمبر، تاریخیں اور نظرِ ثانی۔ تحریروں کو نمبر اور تاریخ دی جاتی ہے۔ مستقل صفحات اپنی جگہ پر ہی نظرِ ثانی کے ساتھ بدلے جا سکتے ہیں، اور نظرِ ثانی شدہ صفحے پر اُس کی آخری نظرِ ثانی کی تاریخ دکھائی جا سکتی ہے، تاکہ قاری جان سکے کہ وہ کون سا نسخہ پڑھ رہا ہے۔

تصحیحات۔ جو قارئین کوئی غلطی پائیں، اور سب سے بڑھ کر کلامِ مقدس کے کسی اقتباس میں کوئی غلطی، اُن سے گزارش ہے کہ وہ سرورق پر دئے گئے پتے پر لکھیں۔ غلطیوں کی تصحیح کی جاتی ہے۔

مخففات

KJV	کنگ جیمز ورژن (1769 کا معیاری متن)
ANF	Ante-Nicene Fathers (قبل از نقایہ آبا)، مرتبین Alexander Roberts اور James Donaldson، جس کے بعد جلد کا نمبر آتا ہے
NPNF2	Nicene and Post-Nicene Fathers (نقایہ اور بعد از نقایہ آبا)، دوسرا سلسلہ، مرتبین Philip Schaff اور Henry Wace، جس کے بعد جلد کا نمبر آتا ہے
Easton	Burton Scott Easton، The Apostolic Tradition of Hippolytus (1934)
عیسوی	لاطینی Anno Domini، ہمارے خداوند کے سال میں
تقریباً	لاطینی circa، لگ بھگ

آخری نظرِ ثانی: 10 اکتوبر 2026

اختتامی حواشی

1 Michael Andrews، "How to Address Church Officials, Bishops, Priests"، Adoremus Bulletin، 15 اگست 2009، https://adoremus.org/2009/08/how-to-address-church-officials-bishops-priests/۔ صفحے پر لکھا ہے: "ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں خط و کتابت اور گفتگو کے لئے رائج طرزِ خطاب ذیل میں دئے گئے ہیں، ساتھ ہی کلیسیا کے عہدے داروں کے چند ڈاک کے پتے بھی۔" (انگریزی متن سے ترجمہ)

2 فرانسس، Veritatis Gaudium، کلیسیائی جامعات اور فیکلٹیوں کے بارے میں رسولی آئین (8 دسمبر 2017)، دفعہ 51: "An honorary Doctorate can be conferred for special scientific or cultural merit in promoting the ecclesiastical sciences" ("کلیسیائی علوم کے فروغ میں خاص علمی یا ثقافتی خدمات پر اعزازی ڈاکٹریٹ عطا کی جا سکتی ہے"، انگریزی متن سے ترجمہ)، https://www.vatican.va/content/francesco/en/apost_constitutions/documents/papa-francesco_costituzione-ap_20171208_veritatis-gaudium.html۔

3 Wheaton Archives & Special Collections، "Billy Graham Resources"، Wheaton College، ملاحظہ 10 اکتوبر 2026: "Graham matriculated at Wheaton in 1940 and graduated in 1943 with a BA in anthropology" ("گراہم نے 1940 میں Wheaton میں داخلہ لیا اور 1943 میں علمِ بشریات میں بی اے کی ڈگری کے ساتھ فارغ التحصیل ہوئے"، انگریزی متن سے ترجمہ)، https://www.wheaton.edu/about-wheaton/museums-library-and-collections/wheaton-archives-and-special-collections/research/billy-graham-resources۔

4 Wheaton Archives & Special Collections، "Select Chronology"، The Evangelism & Missions Archives، Wheaton College، آخری تجدید 2 جون 2026: "Divinity degree from King's College, received honorary Doctor of King's College commencement, 2 June 1948" ("تقسیمِ اسناد؛ ڈاکٹر آف ڈیوینیٹی کی اعزازی ڈگری حاصل کی"، انگریزی متن سے ترجمہ)، New Castle, DE، 7 جون 1948، https://www.wheaton.edu/__data/assets/file/0013/30370/Chronology-1934-2018.pdf۔

5 David Van Biema، "Dr. Billy Graham: A Purposeful Life, An Indelible Legacy"، Guideposts، [2018?]، ملاحظہ 10 اکتوبر 2026: "The Reverend Dr. Billy Graham, quite possibly the most influential and admired religious leader of the 20th century, passed away on Feb. 21, at the age of 99" ("ریورنڈ ڈاکٹر بلی گراہم، جو غالباً بیسویں صدی کے سب سے زیادہ بااثر اور محترم مذہبی راہنما تھے، 21 فروری کو 99 برس کی عمر میں انتقال کر گئے"، انگریزی متن سے ترجمہ)، https://guideposts.org/articles/prayer/inspirational-prayers/dr-billy-graham-a-purposeful-life-an-indelible-legacy/۔ نیز دیکھئے Blake Killingsworth، "DBU Celebrates the Life of Billy Graham"، Dallas Baptist University، 21 فروری 2018: "DBU presented its first honorary doctorate to Dr. Billy Graham during a special ceremony held on the DBU campus" ("DBU نے اپنی پہلی اعزازی ڈاکٹریٹ DBU کیمپس میں منعقدہ ایک خاص تقریب میں ڈاکٹر بلی گراہم کو پیش کی"، انگریزی متن سے ترجمہ)، https://www.dbu.edu/news/2018/02/dbu-celebrates-the-life-of-billy-graham.html؛ Erin Branham، "A Personal Memory of Dr. Billy Graham"، BRIGHT-FM، 21 فروری 2018: "Dr. Graham invited many millions of people to encounter Jesus in a personal way" ("ڈاکٹر گراہم نے کئی ملین لوگوں کو ذاتی طور پر یسوع سے ملنے کی دعوت دی"، انگریزی متن سے ترجمہ)، https://www.brightfm.com/shine/shine-daily/a-personal-memory-of-dr-billy-graham/؛ اور Frank J. Beard، "Reflections on the life of Rev. Dr. Billy Graham"، Illinois Great Rivers، The United Methodist Church Conference، 1 مارچ 2018: "Dr. Graham received many awards, honorary degrees, and citations during his long life of 99 years" ("ڈاکٹر گراہم نے اپنی 99 برس کی طویل زندگی میں بہت سے انعامات،

اعزازی ڈگریاں اور توصیفی اسناد حاصل لیں“، انگریزی متن سے ترجمہ)، https://igrc-
www.brtsite.com/blogpostsdetail/11047520۔

6 Though his classes stopped with grammar” :”Author Biography“، Plymouth Brethren & Other Ministries
school...“ (”اگرچہ اُن کی تعلیم پرائمری اسکول پر رُک گئی...“، انگریزی متن سے ترجمہ)؛ ”Wheaton College awarding an
Wheaton College میں 1930“) “honorary Litt.D. in 1930 and Bob Jones University an honorary D.D. in 1942
طرف سے اعزازی Litt.D. اور 1942 میں Bob Jones University کی طرف سے اعزازی D.D. کا عطا کیا جانا“، انگریزی متن سے
ترجمہ)، https://plymouthbrethren.org/node/5488۔

7 Morgan” :”The G. Campbell Morgan Collection“، Learning Commons، Chicago Theological Seminary
Chicago میں 1902 (”مارگن نے received his Doctor of Divinity degree from Chicago Theological Seminary in 1902“
Theological Seminary سے ڈاکٹر آف ڈیوینیٹی کی ڈگری حاصل کی“، انگریزی متن سے ترجمہ)،
https://ctslibrary.org/collections/Campbell_Morgan/intro.html۔

8 Robert P. Muhlbach، ”Billy Sunday, Evangelist“، Baseball Research Journal (Society for American Baseball
Research)، 1980: Sunday (”اُنہیں ڈاکٹر had numerous honorary doctor of divinity degrees conferred upon him“)
آف ڈیوینیٹی کی متعدد اعزازی ڈگریاں عطا کی گئی تھیں“، انگریزی متن سے ترجمہ)، https://sabr.org/journal/article/billy-
/sunday-evangelist۔

9 Doctor of Divinity” :University of Hong Kong، Honorary Graduates، ”The Rt. Rev. Ronald Owen Hall“
honoris causa (”ڈاکٹر آف ڈیوینیٹی honoris causa“، انگریزی متن سے ترجمہ)، 64th Congregation، 1965،
https://www4.hku.hk/hongrads/citations/mc-ma-ronald-owen-hall-the-rt-rev-ronald-owen-hall۔

10 Gabriel Sewell، ”Graduation week, celebrating Honorands: Great thinkers and writers“، University of St
St Andrews awarded Clive Staples Lewis an honorary Doctor of Divinity in June” :Andrews Special Collections
1946“ (”سینٹ اینڈریوز نے جون 1946 میں کلائیو اسٹیپلز لیوس کو ڈاکٹر آف ڈیوینیٹی کی اعزازی ڈگری عطا کی“، انگریزی متن سے
ترجمہ)، https://university-collections.wp.st-andrews.ac.uk/?p=11658۔

11 Wheaton College” :2012 فروری 27 ،”A.W. Tozer & Wheaton College“، Wheaton College Special Collections
Wheaton College نے 1950 (”ٹوزر کو اعزازی ڈاکٹریٹ honored Tozer with an honorary doctorate (LLD) in 1950“
(LLD) سے نوازا“، انگریزی متن سے ترجمہ)؛ ”Houghton College bestowed the honorary LLD two years later“
Houghton College نے دو سال بعد اعزازی LLD عطا کی“، انگریزی متن سے ترجمہ)، https://lib-scblog3.wheaton.edu/?
p=5051۔

12 Doctor of Social Sciences” :University of Hong Kong، Honorary Graduates، ”The Reverend Mother Teresa“
honoris causa (”ڈاکٹر آف سوشل سائنسز honoris causa“، انگریزی متن سے ترجمہ)، 146th Congregation، 1993،
https://www4.hku.hk/hongrads/graduates/m-c-o-m-o-b-e-hon-d-d-hon-dr-med-mary-bojaxhiu-teresa-the-
reverend-mother-teresa۔ نیز: Duke of Edinburgh Is Installed as Chancellor of the University، Anglia Television،
receiving an honorary degree from the Duke” کیٹلاگ نمبر 207990، جس میں اُنہیں East Anglian Film Archive، 1977
that day“ (”اُس دن ڈیوک سے اعزازی ڈگری وصول کرتے ہوئے“، انگریزی متن سے ترجمہ) دکھایا گیا ہے،
https://eafa.org.uk/work/?id=894726۔

اِس صفحے پر کتابِ مقدّس کے تمام اردو اقتباسات اردو جیو ورژن سے لئے گئے ہیں، © 2019 Urdu Geo Version (urdugeoversion.com)، جو Creative Commons Attribution-NonCommercial-NoDerivatives 4.0 اجازت نامے کے تحت غیر تجارتی طور پر استعمال کئے گئے ہیں۔ متن: ebible.org/urdgvu۔
آیات بغیر کسی تبدیلی کے نقل کی گئی ہیں؛ نقطے (...) حذف شدہ حصے کی نشان دہی کرتے ہیں۔